خلاصہ خطبہ جمعہ 17 نومبر 2023ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

گزشتہ خطبہ کہ آخر میں فرات بن حیان کی گرفتاری کا ذکر تھا۔ فرات بن حیان جو کہ کفار کو نجد کے راستے سے عراق لیکر جارہا تھا ، حضرت زید بن حارثہ کے لشکر نے جب کفار پر حملہ کیا تو اکثر کفار منتشر ہو گئے لیکن چند کفار پکڑے گئے جن میں فرات بن حیان بھی تھا جو کہ دوسری مرتبہ گرفتار ہوا تھا، جب مدینہ لایا گیا تو اس نے حضرت ابو بکر سے بات کرتے ہوئے بولا کہ اب اگر میں آزاد ہو گیا تو پھر محمد کے ہاتھ نہ آؤں گا، اس پر حضرت ابو بکر نے کہا کہ پھر تو تم مسلمان ہو جاؤ اس کے علاوہ کوئی طریق نہیں، جس پر وہ آپ ﷺ کی طرف چل پڑا آپ ﷺ نے اس کے ایمان کو اللہ پر چھوڑ دیا اور اس کو آزاد کر دیا۔

پھر کعب بن اشرف کے قتل کا ذکر کیا، وہ مدینہ کے یہود میں شامل تھا جنہوں نے آپ ﷺ سے عہد کیا ہوا تھا، لیکن اس نے عہد کو توڑ دیا۔ آپ ﷺ نے کہا کہ کون کعب بن اشرف سے نپٹے گا، محمد بن مسلمہ نے آپ ﷺ کی بات کے جواب میں کہا کہ کیا آپ ﷺ چاہتے ہیں کہ میں اسے قتل کر دوں؟ پھر وہ کعب بن اشرف کو قتل کرنے کے لئے نکل گئے اور بہانہ بنا کر اس سے باہر ملنے کا سامان کیا اور محمد بن نائلہ جو کہ کعب کے رضائی بھائی تھے ان کے اور دو اور آدمیوں کے ساتھ مل کر گئے اور طریقہ سے اس کے قریب ہو کر اسے قتل کر دیا۔ کعب بن اشرف کے قتل کا واقعہ بخاری اور سیرت خاتم النبیین میں تفصیل سے درج ہے۔

کعب کے اندر بغض اور عداوت کی آگ بھڑک رہی تھی، بدر سے پہلے وہ مسلمانوں کے جوش کو ایک عارضی چیز سمجھتا تھا لیکن بدر میں مسلمانوں کی غیر متوقعہ فتح کے بعد وہ مخالفت میں مزید بڑھ گیا۔ مکہ جا کر اپنی چرب زبان اور شعروں کے ذریعہ کفار کے دلوں میں مسلمانوں کے خلاف آگ بھڑکائی اور کعبہ کے پاس لے جاکر مسلمانوں کے خلاف ان سے قسمیں لیں اور پھر باقی قبائل کو بھی بھڑکانے لگا، پھر مدینہ واپس آکر مسلمانوں کے خلاف شعر کہنے لگا جس میں مسلمان عورتوں کے متعلق غلط باتیں کرتا اور ملک میں انتشار پھیلایا، پھر آپ ﷺ کے خلاف سازش کر کے آپ ﷺ کو قتل کرنے کی کوشش کی۔ جب نوبت اس

حد تک پہنچ گئی تو آپ ﷺ نے اسے واجب القتل قرار دیا، مدینہ میں فساد سے بچنے کے لئے کعب کو خاموشی سے قتل کرنے کی تاکید فرمائی۔

اگلے روز یہودیوں کا لشکر آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر کعب کے قتل کی بات کرنے لگا جس پر آپ ﷺ نے انہیں کعب کے قتل کے اسباب بیان کر کے کہا کہ کیا وہ قتل کا مستحق نہیں تھا؟ انہوں نے اسے تسلیم کیا اور پھر مسلمانوں سے ایک نیا امن کا عہد کیا اور تاریخ گواہ ہے کہ یہود نے اس کے بعد کبھی کعب کے قتل کا ذکر نہ کیا۔ اس کا قتل حاکم وقت سے غداری، مکہ کے لوگوں کو آپ ﷺ کے خلاف بھڑکانا اور پھر آپ ﷺ کے قتل کی سازش کرنے کے باعث تھا۔ پھر ملکی فساد سے بچنے کے لئے خفیہ قتل کے علاوہ کوئی اور راستہ نہ تھا۔

پھر حضور انور نے حضرت حفصہ بنت عمر کی شادی کا ذکر کیا، حضرت حفصہ کے شوہر جنگ بدر میں شامل ہوئے واپس آکر وہ بیمار ہو گئے اور وفات پا گئے حضرت حفصہ کی عمر اس وقت 20 سال تھی، کچھ عرصہ کے بعد حضرت عمر کو ان کی شادی کی فکر ہوئی انہوں نے باری باری حضرت عثمان اور حضرت ابو بکر سے ان سے نکاح کا پوچھا لیکن دونوں نے ٹال دیا، کچھ عرصہ بعد آپ ﷺ نے اپنی بیٹی حضرت ام کلثوم کی شادی حضرت عثمان سے کروادی اور پھر آپ ﷺ نے حضرت عمر کو حضرت حفصہ سے اپنی شادی کا پیغام بھیجا اور ان سے شادی کی۔ پھر اسی دوران حضرت امام حسن کی ولادت ہوئی ان کی ولادت نصف رمضان ۳ ہجری میں ہوئی۔ حضرت علی نے ان کا نام حرب رکھا تھا لیکن آپ ﷺ نے اسے بدل کر حسن رکھا، ولادت کے ساتویں دن ان کا عقیقہ کیا ان کا سر منڈوایا اور حکم دیا کہ ان کے بالوں کے وزن کے برابر صدقہ دیا جائے۔ ام فضل جو آپ ﷺ کے چچا حضرت عباس کی بیوی تھیں نے انہیں دودھ پلایا۔

حضرت برا بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے دیکھا کہ آپ ﷺ حضرت حسن بن علی کو اپنے شانوں پر سوار کئے ہوئے تھے اور فرماتے جاتے تھے اے اللہ میں اس کو دوست رکھتا ہوں تو بھی اسے دوست رکھ۔ حسن اپنی شکل و صورت میں آپ ﷺ ملتے تھے۔ آپ ﷺ نے انہیں سید قرار دیا۔ حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن نے اچھا کیا کہ مسلمانوں کو خانہ جنگی اور خون خرابے سے بچانے کے لئے امن کو پسند کیا اور امام حسین نے پسند نہ کیا کہ فاسق کے ہاتھ پر بیعت کریں کیونکہ اس سے دین میں خرابی ہوتی ہے۔ دونوں نے ٹھیک کیا۔

فلسطین کے متعلق دعا جاری رکھنے کا حکم دیتے ہوئے حضور انور نے جنگی حالات کا ذکر کیا۔ کاش کے مسلمانوں کو سمجھ آجائے اور وہ ایک ہو جائیں، مسلمان حکومتوں میں بعض آوازیں اٹھی ہیں لیکن بہت کمزور، اللہ تعالی مسلمانوں میں جرات اور حکمت پیدا فرمائے۔ اگر یہ جنگ مزید پھیلی تو یو این کا بھی خاتمہ ہو سکتا ہے، لگتا ہے اب دنیا اپنی تباہی کو قریب تر لیکر آرہی ہے اور اس تباہی

کے بعد جو لوگ بچیں گے انہیں اللہ تعالیٰ عقل دے اور وہ خدا تعالیٰ کی طرف توجہ پیدا کریں اور اس کی طرف لوٹ کر آئیں۔
بہر حال ہمیں اس حوالہ سے بہت دعا کرنی چاہیے اللہ تعالیٰ دنیا پر رحم فرمائے۔ آمین

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہ۞عِبَادَاللہِ رَحِمَکُمُ اللہُ۞اِنَّ اللہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اذْکُرُوا اللہَ یَذْکُرْ کُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللہِ اَکْبَرُ ۞

Bait-us-Salam: Brusselstraat 445, 1700 Sint-Ulriks-Kapelle
Tel: 0032 (2) 466 68 56 Fax: 0032 (2) 466 43 89